احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل ربوہ

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

بدھ 5 جنوری 2000ء - 27 رمضان 1420 ہجری - 5- صلح 1379 ہش جلد 50-85 نمبر4

کمزوروں پر رحم کرو

حضرت عبداللہ بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

رحم کرنے والوں پر رحمان خدا رحم کرے گا۔ تم اہل زمین پر رحم کرو۔ آسمان کا خدا تم پر رحم کرے گا۔

(سنن ابن داؤد کتاب الادب باب فی الرحمۃ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جو لوگ غرباء کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش نہیں آتے بلکہ ان کو حقیر سمجھتے ہیں۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ خود اس مصیبت میں مبتلا نہ ہو جاویں۔ اللہ تعالیٰ نے جن پر فضل کیا ہے اس کی شکر گذاری یہی ہے کہ اس کی مخلوق کے ساتھ احسان اور سلوک کریں۔ اور اس خدا داد فضل پر تکبر نہ کریں اور وحشیوں کی طرح غرباء کو کچل نہ ڈالیں۔

خوب یاد رکھو کہ امیری کیا ہے؟ امیری ایک زہر کھانا ہے۔ اس کے اثر سے وہی بچ سکتا ہے جو شفقت علیٰ خلق اللہ کے تریاق کو استعمال کرے اور تکبر نہ کرے لیکن اگر وہ اس کی شیخی اور گھمنڈ میں آتا ہے تو نتیجہ ہلاکت ہے۔ ایک پیاسا ہو اور ساتھ کنواں بھی ہو لیکن کمزور ہو اور غریب ہو اور پاس ایک متمول انسان ہو تو وہ محض اس خیال سے کہ اس کو پانی پلانے سے میری عزت جاتی رہے گی اس نیکی سے محروم رہ جائے گا۔ اس نخوت کا نتیجہ کیا ہوا؟ یہی کہ نیکی سے محروم رہا اور خدا تعالیٰ کے غضب کے نیچے آیا۔ پھر اس سے کیا فائدہ پہنچا۔ یہ زہر ہوا یا کیا؟ وہ نادان ہے سمجھتا نہیں کہ اس نے زہر کھائی ہے۔ لیکن تھوڑے دنوں کے بعد معلوم ہو جائے گا کہ اس نے اپنا اثر کر لیا ہے اور وہ ہلاک کر دے گی۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 439)

اراکین مجلس عاملہ
انصاراللہ پاکستان

○ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے برائے سال 2000ء-1379ہش کے لئے مندرجہ ذیل مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو احسن رنگ میں خدمت دین کی اور سلسلہ کا کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اراکین خصوصی

1- مکرم مرزا عبدالحق صاحب
2- مکرم چوہدری حمیداللہ صاحب
3- مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب
4- مکرم شیخ محبوب عالم خالد صاحب

اراکین مجلس عاملہ

1- مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب- نائب صدر اول
2- مکرم ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب- نائب صدر
3- مکرم حافظ مظفر احمد صاحب- نائب صدر صف دوم
4- مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب- قائد عمومی
5- مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب- قائد تعلیم
6- مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب- قائد اصلاح و ارشاد
7- مکرم مبارک احمد طاہر صاحب- قائد تربیت
8- مکرم لطیف احمد جھمٹ صاحب- ایڈیشنل قائد تربیت (نومبائعین)
9- مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب- قائد تعلیم القرآن
10- مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب- قائد اشاعت
11- مکرم عبدالجلیل صادق صاحب- قائد ذہانت و جسمانی
12- مکرم سید قاسم احمد صاحب- قائد ایثار
13- مکرم حبیب الرحمٰن صاحب زیروی- قائد تجنید

باقی صفحہ 7 پر

ریلوے کراسنگ پر ٹرین اور ویگن تصادم کا ہولناک حادثہ
خدام الاحمدیہ' ایمرجنسی سنٹر اور فضل عمر ہسپتال کی خدمات
28 خدام نے زخمیوں کے لئے خون کا عطیہ پیش کیا

ربوہ 2- جنوری 2000ء- دارالنصر غربی اور ایمبیسی موڑ کے درمیان واقع بغیر پھاٹک والے ریلوے کراسنگ پر حادثہ صبح آٹھ بجکر 40 منٹ پر پیش آیا۔ لالہ موسیٰ پسنجر ویگن سے ٹکرانے کے بعد ویگن کو گھسیٹتی ہوئی قریباً 100 گز دور تک لے گئی۔ ریلوے لائن کے دونوں اطراف خون کا چھڑکاؤ ہوا ہوا تھا۔ دو لاشیں ٹرین رکنے سے پہلے ہی ریلوے ٹریک پر گر چکی تھیں۔ جس جگہ ٹرین رکی وہاں سے بد قسمت ویگن کے اندر اور باہر مسافروں کے اعضاء بکھرے پڑے تھے۔

حادثے کی اطلاع ملتے ہی فوری طور پر فضل عمر ہسپتال کے ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر مکرم ماجد احمد خان صاحب نے دو ایمبولینس عملہ سمیت بھجوا دیں۔ اسی طرح دفتر صدر عمومی کے ایمرجنسی سنٹر کی دونوں گاڑیاں مکرم اکبر صاحب انچارج ایمرجنسی سنٹر کی قیادت میں 14 رکنی عملے سمیت موقع پر پہنچ گئیں۔ اس کے علاوہ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے ناظم عمومی مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب اور دیگر محلوں کے خدام موقع پر پہنچ گئے۔ زخمیوں کو ویگن سے نکالا گیا۔ نعشیں جو پھنسی ہوئی تھیں ان کو نکالا گیا۔ فضل عمر ہسپتال کی سرجیکل ٹیم مکرم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب کی قیادت میں پہنچ گئی۔ آپریشن تھیٹر اور ایمرجنسی کا سارا عملہ بلا لیا گیا۔ اور زخمیوں کے پہنچتے ہی ان کا ہنگامی علاج معالجہ شروع کر دیا گیا۔ ایک زخمی ندیم احمد ولد منیر احمد جو فیصل آباد کے تھے ان کی جان بچانے کی بہت کوششیں کی گئیں۔ آپریشن تھیٹر میں لے جا کر سرجری کی گئی۔ سینے میں ٹیوبز بھی ڈالی گئیں مگر زخمی زندگی کی بازی ہار گیا۔ ہسپتال میں کل 12 مریض لائے گئے ان میں سے تین تو جاں بحق ہو چکے تھے۔ ایک دوران علاج دم توڑ گیا۔ جبکہ آٹھ باقی زخمیوں کا علاج کیا گیا جو اب بھی یہیں زیر علاج ہیں۔ بعض مریضوں کی حالت سخت تشویشناک تھی۔ ڈاکٹروں نے بہت مستعدی اور مہارت سے ان کا علاج معالجہ کیا۔ مریضوں کی ہڈیاں ٹوٹ چکی تھیں۔ جسم کٹے پھٹے تھے۔

باقی صفحہ 2 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

جمعہ 7۔جنوری 2000ء

5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-35 a.m. چلڈرنز کارنر ورکشاپ۔ (دوبارہ)
6-00 a.m. درس القرآن(دوبارہ)
7-30 a.m. لقاء مع العرب نمبر431(دوبارہ)
8-25 a.m. نیوز ریویو۔
9-25 a.m. مذاکرہ
9-55 a.m. ہومیو پیتھی کلاس نمبر88
11-05 a.m. تلاوت درس حدیث۔خبریں۔
11-50 a.m. چلڈرنز کارنر ورکشاپ۔ (دوبارہ)
12-20 p.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت نمبر21 (دوبارہ)
12-55 p.m. سرائیکی پروگرام۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ6۔نومبر1998ء
2-10 p.m. لقاء مع العرب نمبر431(دوبارہ)
3-10 p.m. نیوز ریویو۔
4-10 p.m. بنگالی سروس۔متفرق پروگرام۔
5-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
5-50 p.m. درود شریف۔
6-00 p.m. خطبہ جمعہ۔
7-00 p.m. ڈاکومنٹری۔
حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات (28۔نومبر1999ء)
8-25 p.m. خطبہ جمعہ(دوبارہ)
9-25 p.m. چلڈرنز کارنر (کلاس نمبر11 حصہ دوم)
9-55 p.m جرمن سروس
11-05 p.m تلاوت۔حدیث۔
11-20 p.m اردو کلاس 3۔ مارچ 1996ء سبق نمبر47

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 8۔جنوری 2000ء

12-20 a.m. سپورٹس ریویو
12-40 a.m لقاء مع العرب۔نمبر432 (اگست1998ء)
1-35 a.m. بیلجیئن پروگرام۔ چلڈرنز کلاس۔نمبر15۔
2-20 a.m. طبی معاملات۔"دل"
2-55 a.m. خطبہ جمعہ(دوبارہ)
4-05 a.m. ینگ لجنہ کی حضور سے ملاقات۔ (دوبارہ)
5-05 a.m. تلاوت۔درس حدیث۔خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔عید الفطر1999ء کی تقریبات۔MTA کینیڈا کی پیشکش۔
6-15 a.m. لقاء مع العرب نمبر432 (6۔اگست1998ء)دوبارہ۔
7-10 a.m. ہفتہ وار ریویو۔
7-20 a.m. خطبہ جمعہ(دوبارہ)
8-25 a.m. اردو کلاس۔ سیشن نمبر147۔ (3۔مارچ1996ء)
9-30 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے (حصہ نمبر 31)
10-00 a.m. ینگ لجنہ کی حضور سے ملاقات (دوبارہ)
11-05 a.m. تلاوت۔درس حدیث۔جائزہ۔خبریں۔
12-00 p.m. چلڈرنز کارنر۔عید الفطر1999ء کی تقریبات۔MTA کینیڈا کی پیشکش۔
12-30 p.m. ماریشیس پروگرام۔
1-00 p.m. عید 1999ء پروگرام۔ از پاکستان۔
2-00 p.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 432 (دوبارہ)
3-00 p.m. اردو کلاس۔نمبر147(دوبارہ)
4-00 p.m. انڈونیشین سروس۔ عید کی تقریبات۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔نظم
5-30 p.m. چلڈرنز عید پروگرام۔"پاکستان عید پروگرام" کا ایک حصہ۔
6-00 p.m. خطبہ عید از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع (ریکارڈنگ)8۔جنوری 2000ء
6-50 p.m. عید ملن پروگرام۔از پاکستان
7-50 p.m. بنگالی سروس
8-50 p.m. خطبہ عید۔8۔جنوری2000ء
9-55 p.m. جرمن سروس
11-00 p.m تلاوت درس الحدیث۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

لجنہ کی اِک بہار تھیں اُمِّ متین آپ

یکتائے روزگار تھیں اُمِّ متین آپ
سرمایۂ وقار تھیں اُمِّ متین آپ

وابستہ آپ سے ہوئیں لجنہ کی رفعتیں
لجنہ کی اک بہار تھیں اُمِّ متین آپ

اک عہدِ تابناک کی تاریخ کی رقم
اک صبحِ کامگار تھیں اُمِّ متین آپ

خدماتِ دیں وہ کیں کہ ہوئی دنیا معترف
دیں کی وفا شعار تھیں اُمِّ متین آپ

کتنا ہی مہربان تھا اک آپ کا وجود
احسانِ کردگار تھیں اُمِّ متین آپ

دیں کے لئے تو وقف تھا ہر لمحہ آپ کا
ایثار ہی ایثار تھیں اُمِّ متین آپ

رونق کہاں ہے بزم میں اب آپ کے بغیر
سب کے لئے ہی پیار تھیں اُمِّ متین آپ

اعظم نوید

بقیہ صفحہ 1

بلڈ بنک کی کارکردگی

فوری طور پر مجلس خدام الاحمدیہ کے شعبہ خدمت خلق کے تحت قائم شدہ بلڈ سنٹر کو اطلاع ہوئی اور وہاں سے شدید زخمی مریضوں کے لئے خون کی فراہمی شروع ہو گئی مہتمم مقامی مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب نے بتایا کہ 28 خدام نے خون کا عطیہ دیا۔ اس کے علاوہ بلڈ سنٹر میں جو خون موجود تھا وہ فوری فراہم کر دیا گیا۔ خدام کی فضل عمر ہسپتال میں ڈیوٹیاں لگا دی گئیں تاکہ مریضوں کی ہر قسم کی ضرورت پوری کی جاسکے۔

خدام الاحمدیہ نے ایک اہم خدمت یہ بھی کی کہ زخمی مریضوں کے لواحقین اور وفات یافتگان کے لواحقین کو فون پر اطلاعات پہنچائی گئیں۔ یہ خدمت معتمد خدام الاحمدیہ مکرم عبدالاعلیٰ صاحب نے انجام دی۔ نیز خدام کی خدمات میں رابطہ کا کام انہی کے توسط سے ہوتا رہا۔

دفتر عمومی کے ایمرجنسی سنٹر نے پولیس کی درخواست پر حادثے کے شکار افراد کا سامان اپنے پاس محفوظ کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ جائے حادثہ سے لاشیں اٹھوانے اور مریضوں کو پہنچانے کے کام میں مدد کرتے رہے۔ نیز لواحقین کو اطلاع بھی کی گئی۔

فضل عمر ہسپتال میں آٹھ مریض داخل کئے گئے ہیں جن میں سے دو کی حالت تشویشناک ہے۔ ان کو خون اور زندگی بچانے والی ادویہ فراہم کی جارہی ہیں۔ حادثہ کے شکار تمام مریضوں کا علاج مفت کیا جارہا ہے۔ خدام الاحمدیہ کا بلڈ سنٹر مفت خون مہیا کر رہا ہے۔ جاں بحق ہونے والے تین مسافروں کی نعشیں پولیس کی درخواست پر فضل عمر ہسپتال کی گاڑیوں میں ہسپتال لائی گئیں بعد ازاں پولیس کی درخواست پر 7 نعشیں احمد نگر کے سرکاری رورل ہیلتھ سنٹر پر تین ایمبولینسوں کے ذریعے منتقل کی گئیں۔ جاں بحق ہونے والے اور زخمی مسافروں کی فہرستیں بنا کر پولیس حکام کو دی گئیں۔ ہسپتال سے باہر بھی آویزاں کر دی گئیں۔ سرکاری انتظامیہ کے افسران کمشنر اور ڈی آئی جی فیصل آباد نے ہسپتال آکر زخمیوں کو دیکھا۔

جو زخمی فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں ان کے نام یہ ہیں۔ جمیلہ بی بی زوجہ چراغ دین فیصل آباد، مقصود احمد ولد احمد علی چنیوٹ، محمد حفیظ ولد میراں بخش فیصل آباد، جمال دین ولد فرید بخش فیصل آباد، صدیق ولد محمد خان فیصل آباد، محمد اسماعیل ولد شائستہ گل بنگدرہ تحصیل و ضلع کوہاٹ، بشیراں بی بی زوجہ جمال دین فیصل آباد، فاطمہ امین دختر امین جان لکی مروت۔ اس کے تمام فیملی ممبران جو ساتھ تھے فوت ہو گئے۔ ان کے چچا کو اطلاع کر دی گئی۔

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2-50 روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا عالمی درسِ قرآن - نمبر 10 21- دسمبر 1999ء

پہلے چھوٹے گناہ ہوتے ہیں جو پھر بڑے گناہوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں

جب لوگ بری باتوں سے ایک دوسرے کو منع نہیں کرتے تو اللہ ہر خاص و عام کو عذاب دے دیتا ہے

اللہ کا عذاب ہمیشگی کا نہیں ہو سکتا جنت ہمیشگی کی ہو سکتی ہے

(درس کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن:21- دسمبر1999ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج رمضان المبارک کے عالمی درس القرآن میں سورہ مائدہ کی آیات 76 تا 89 کا درس دیا۔ حضور ایدہ اللہ کا درس ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا۔ اس کے ساتھ چھ دیگر زبانوں عربی، انگلش، فرنچ، جرمن، بوسنین اور ترکی میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

آیت نمبر: 76

سورہ مائدہ کی آیت نمبر76 : ماالمسیح ابن مویم (-) مسیح ابن مریم صرف ایک رسول تھے۔ جو ان سے پہلے تھے وہ سب فوت ہو گئے۔ ان کی ماں صدیقہ تھیں۔ وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے دیکھ ہم کس طرح ان کے لئے آیات کھول کر بیان کرتے ہیں۔ پھر وہ کس طرف بھٹکائے جا رہے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے امام رازی کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا اس قرآنی بیان سے عیسائیوں کے اس قول کا بطلان ہو جاتا ہے کہ مسیح ابن مریم خدا تھے۔ اگر بیٹے کی ماں ہے تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ پھر باپ کی بھی کوئی ماں ہو گی۔ اگر باپ کی ماں نہیں تو حضرت عیسیٰ حادث تھے۔ یہاں بیان ہے کہ ماں بیٹا دونوں محتاج تھے کھانا کھانے کے۔

شہاب الدین آلوسی صاحب قد خلت من قبلہ الرسل (-) میں رسول کی صنف بیان ہوئی ہے۔ جو بھی رسول تھا گزر چکا ہو گا۔ رسولوں کا وفات پا جانا اس امر پر دال ہے کہ مسیح بھی وفات پا جائیں گے۔ اور یہ امر الوہیت کے لئے محال ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا

قد خلت کا لفظ ایسا صاف تھا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اس لفظ سے استنباط کر کے صحابہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا قائل کر لیا تھا۔ قد خلت کے لفظ سے کوئی مسیح اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات میں فرق نہیں کر سکتا۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا مریم علیہا السلام کو صدیقہ کہا گیا۔ اس کے یہ معنے نہیں کہ اور نبیوں کی مائیں صدیقہ نہیں تھیں۔ ان کے لئے اس لئے کہا گیا کہ یہودی آپ پر الزام لگاتے تھے۔ قرآن نے اس کا توڑ کیا ہے۔ مسیح کی ماں کے لئے صدیقہ کا لفظ ان کے رفع درجات کے لئے ہے۔ عیسائی الٹا یہ الزام لگاتے ہیں کہ دنیا میں اور کسی نبی کی ماں پاکیزہ نہیں سوائے حضرت مسیح کی والدہ کے۔ جو صدیقہ تھیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ آیت کریمہ حضرت مسیح ابن مریم کی وفات پر دلالت کرتی ہے۔ اور ان کے اور ان کی والدہ کے مرنے کا اکٹھا ذکر کرتی ہے۔ ہمارے علم کلام میں اس آیت پر بہت بحث کی گئی ہے۔ بہت کچھ لکھا گیا ہے اس لئے اس کو چھوڑ رہا ہوں۔

آیت نمبر: 77

سورہ مائدہ کی آیت نمبر77 : قل اتعبدون (-) کیا تم اللہ کو چھوڑ کر اس کی عبادت کرتے ہو جو نہ کسی نفع کا مالک ہے نہ نقصان کا۔ اللہ بہت سننے والا اور دائمی علم رکھنے والا ہے۔ امام رازی کہتے ہیں یہ آیت عیسائیوں کے قول کے بطلان پر ایک اور دلیل ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا یہود مسیح سے دشمنی کرتے تھے۔ ان کے خلاف برے ارادے رکھتے تھے لیکن مسیح انہیں نقصان پہنچانے کی قدرت نہ پاتا تھا اس میں مسیح کی بطور انسان بے طاقتی کا اظہار ہے۔ ان کے حواری ان سے محبت کرتے تھے مگر دنیاوی نفعوں میں سے کوئی نفع بھی مسیح ان کو نہ پہنچا سکے۔ ان کو خدا کیسے مان لیا جائے؟ عیسائیوں کا عقیدہ ہے کہ مسیح کو صلیب دی گئی۔ ان کی پسلیوں کو توڑا گیا۔ انہوں نے پانی مانگا تو ان کو سرکہ دیا گیا۔ جس کی کمزوری کی یہ حالت ہو وہ خدا کیسے ہو سکتا ہے حضور نے فرمایا خدا کے لئے ضروری ہے کہ اپنوں سے غنی ہو۔ جو اپنے آپ کو اللہ کی عبادت سے روکے رکھتا ہے۔ مسیح عبادت الٰہی پر دوام اختیار کرنے والا تھا۔ وہ اپنے سے اور غیر سے نفع حاصل کرنے اور تکالیف دور کرنے کی کس طرح قدرت رکھ سکتا ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ مسیح بندہ خدا تھا۔ یہ وہی دلیل ہے جو حضرت ابراہیم نے دی تھی اور اپنے باپ سے کہا تھا کہ جو تم کو کوئی نفع نہیں پہنچا سکتا وہ خدا کس طرح سے ہو سکتا ہے۔

آیت نمبر: 78

سورہ مائدہ کی آیت نمبر78 : قل یااہل الکتاب (-) کہدے اے اہل کتاب دین میں ناحق مبالغہ آمیزی سے کام نہ لو اور ان کی پیروی نہ کرو جو پہلے خود بھی گمراہ ہوئے اور انہوں نے بہتوں کو گمراہ کیا۔ اور سیدھے راستے سے بھٹک گئے حضرت عمرؓ نے فرمایا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ میرا مقام اس طرح بڑھا چڑھا کر بیان نہ کرو جس طرح نصاریٰ نے عیسیٰ کا کیا۔ میں اللہ کا بندہ اور رسول ہوں۔

محمود بن عمر زمخشری نے لکھا غلو غیر الحق کی دلیل ہے۔ باطل غلو نہ کرو۔ ایک غلو حق پر بھی ہو سکتا ہے جو حقائق کی جستجو میں گہرے معانی تلاش کرنے کا ہو۔

درس چھوٹا کرنا مشکل کام ہے حضور ایدہ اللہ نے ضمناً فرمایا درس کا لمبا کرنا بہت آسان ہے۔ بے شمار حوالے موجود ہیں جو پڑھے جا سکتے ہیں درس کو چھوٹا کرنا بہت مشکل کام ہے چھان بین کر کے بیان کرنا کہ کوئی بات دوہرائی نہ جائے۔ درس کو آپ کی خاطر چھوٹا کرنے پر بہت سخت محنت کی جا رہی ہے۔ اگر پڑھتے جائیں تو چند آیات میں ہی پورا مہینہ گزر جائے۔

آیت نمبر: 79

سورہ مائدہ کی آیت نمبر79 : لعن الذین (-) جن لوگوں نے بنی اسرائیل میں سے کفر کیا ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت ڈالی گئی۔ ان کے نافرمان ہونے کی وجہ سے۔

امام راغب لکھتے ہیں۔ عصیٰ کے معنے اطاعت سے نکل جانے کے ہیں۔ اس شخص کے متعلق جو جماعت سے علیحدگی اختیار کرے گا عصیٰ کا لفظ ہے۔ اقرب میں بھی یہی معنے بیان کئے گئے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا۔ پہلے چھوٹے چھوٹے گناہ ہوتے ہیں پھر بڑے بڑے۔ پہلے محض بد نظری کی جاتی ہے پھر دلچسپی لی جاتی ہے اور پھر بڑے گناہ صادر ہو جاتے ہیں۔

حضرت مصلح موعود کے نوٹس مرتبہ بورڈ۔ حضرت داؤد اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام دو نبی ہیں جن کو بنی اسرائیل نے بہت دکھ دیا۔ وہ سلیمان کو بھی کافر کہتے تھے مگر ان کی حکومت کی وجہ سے نہ بولتے تھے۔ حضرت داؤد کو بنی اسرائیل نے بہت دکھ دیئے۔ زبور میں حضرت داؤد کا کلام ہے۔ حزنیے معلوم ہوتے ہیں۔ ان کو پڑھ کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ مسیح کو بھی بنی اسرائیل نے بہت دکھ دیئے۔ انہوں نے بھی بہت دعائیں کیں دونوں کے بعد بنی اسرائیل پر تباہی آئی۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے 200 سال بعد بخت نصر نے تباہی مچا دی۔ اور حضرت مسیح کے 80 سال بعد ٹائٹس رومی نے تباہی مچا دی حتیٰ کہ ان کے معبد میں سؤر کی قربانی دی۔ یہ سؤر سے بڑی نفرت کرتے تھے۔ نام بھی نہ لیتے تھے۔ غرضیکہ ایسے ایسے کام کئے گئے کہ یہ سخت تنگ ہو گئے۔ رومیوں نے ان کا شہر میں داخلہ بند کر دیا۔ حکم دیا کہ اگر رومنوں میں سے کسی کے سامنے یہودی آ جائے تو وہ رستے سے پلٹ جائے۔ اس طرح یہود کو چوہڑے چماروں کی طرح کر دیا گیا۔

آیت نمبر: 80

سورہ مائدہ کی آیت نمبر80 : کانوالا یتناھون (-) وہ اس برائی سے باز نہیں آتے جو وہ کیا کرتے تھے۔ یقیناً بہت برا تھا جو وہ کرتے تھے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا قوم جب برائیوں میں ملوث ہو جائے اور رکنے کا نام بھی نہ لے بار بار اصرار کر کے تکرار کرتی جائے۔ یہ بد عادات یہود کی فطرت ثانیہ سی بن گئی تھیں۔ اس کے نتیجے میں ان پر لعنت ڈالی گئی تھی۔

ایک حدیث میں ذکر ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ اللہ عزوجل خاص لوگوں کے اعمال کی وجہ سے عوام الناس کو عذاب نہیں دیتا۔ حتیٰ کہ عام لوگ بھی ناپسندیدہ اعمال کرتے رہتے ہیں اور ایک دوسرے کو منع نہیں کرتے۔ تب اللہ تعالیٰ ہر خاص و عام کو عذاب دیتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت حذیفہؓ بن یمانی سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ تم ضرور معروف باتوں کا حکم دو گے اور ناپسندیدہ باتوں سے روکو گے ورنہ اندیشہ ہے کہ وہ عذاب دے گا۔ پھر تم اللہ کو پکارو گے تو وہ جواب نہیں دے گا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس طرز کلام کا مطلب یہ ہے کہ اسی میں تمہاری نجات ہے کہ ضرور تمہیں ایسا کرنا چاہئے۔

حضرت مصلح موعود کے نوٹس مرتبہ بورڈ۔ منکر میں فعلوہ صفت ہے اور منکر موصوف۔ یہود جس منکر کو دیکھتے تھے اسے روکتے نہ تھے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ عجیب نکتہ ہے کہ منکر کے کرنے سے روکتے نہ تھے۔ جس منکر میں وہ خود مبتلا ہوتے تھے آجکل کے لوگوں کی حالت بھی یہی ہے۔ بمبئی میں آئے ہوئے لوگ سود کے خلاف آواز نہ اٹھاتے تھے کہ سیٹھ لوگ ناراض نہ ہو جائیں۔

آیت نمبر: 81

سورہ مائدہ کی آیت نمبر81 : ترٰی کثیراً منھم (-) تو ان میں سے بہتوں کو دیکھے گا کہ ایسے لوگوں کو دوست بناتے ہیں جو کافر ہوئے۔ ان کے نفوس نے یہ بہت برا کیا اور یہ جو آگے بھیجتے ہیں وہ بہت برا ہے۔ اللہ ان سے سخت ناراض ہو گیا اور اب وہ لمبا عرصہ عذاب میں رہیں گے۔

امام رازی نے لکھا۔ آخرت کے لئے ان کا زاد راہ کیا ہی برا ہے وہ ہمیشہ کے لئے عذاب میں رہتے چلے جائیں گے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ہمیشہ کے عذاب کے لفظ کے بارے میں پہلے بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ عذاب ہمیشگی کا نہیں ہو سکتا جنت ہمیشگی کی ہوتی ہے۔

آیت نمبر: 83

سورہ مائدہ کی آیت نمبر83 : لتجدن اشدالناس (-) یقیناً تو مومنوں سے دشمنی میں سب سے زیادہ سخت یہود کو اور جنہوں نے شرک کیا ہے' ان کو پائے گا اور محبت میں سب سے قریب نصرانیوں کو پائے گا۔ ان میں سے بعض واقعی عبادت گزار ہیں اور رہبانیت اختیار کرنے والے ہیں اس لئے استکبار نہیں کرتے۔

رہبانا:۔ مفردات میں ہے۔ ایسے خوف کو کہتے ہیں جس میں بچاؤ کی کوشش اور اضطراب شامل نہیں ہوتا۔ ترہب خوف سے کام لیتے ہوئے عبادت کرنا۔

امام رازی لکھتے ہیں۔ یہود مسلمانوں سے انتہائی درجے پر عداوت رکھتے تھے۔ ان کی شدت کی عداوت کی وجہ سے ان کو مشرکوں کا ساتھی کہا گیا ہے۔ بلکہ یہ عداوت میں مشرکوں سے بھی بڑھے ہوئے ہیں۔ روایت ہے کہ دو یہودی کسی مسلمان سے علیحدگی میں نہیں ملتے مگر اس لئے کہ وہ اس کے قتل پر آمادہ ہوں۔ عیسائی نرم مزاج اور مسلمانوں کے قریب ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہودیوں کے مسلمانوں کے قتل پر آمادہ ہونے والی بات قابل قبول نہیں لگتی۔ یہ غلط لگتا ہے۔ بلکہ الٹ ہے آجکل کے لوگ پراپیگنڈہ کی وجہ سے یہود کو دیکھتے ہی قتل کرنا فرض قرار دیتے ہیں۔ اختیار چلے یا نہ چلے یہ الگ بات ہے۔ طبعی میلان اس طرف ہوتا ہے کہ قتل کر دیں۔

طبری نے مسیح اور ان کے ساتھیوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ مسلمانوں کے قریب ہیں۔ بعض بہت زیادہ عبادت کرنے والے ہیں۔ عبادت گاہوں اور گرجا گھروں میں دنیا کو ترک کر کے قیام کرنے والے ہیں۔ اگر ان کے سامنے سچائی پیش کر دی جائے تو وہ سچائی کو پہچان کر دور نہیں رہیں گے۔ یہ لوگ دیندار اور دین کی راہ میں کام کرنے والے ہیں۔ یہودیوں کی طرح نہیں جنہوں نے انبیاء کو قتل کرنے کا وطیرہ اختیار کیا۔ اللہ اور رسول کے اوامر و نواہی کی مخالفت کی۔ کتب کی تحریف ان کا طریق رہا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اس بارے میں فرمایا اشدالناس عداوۃ یہود نے کبھی کسی سچے مسلمان کو پناہ نہیں دی۔ مشرک کبھی مومن کا خیر خواہ نہیں ہوتا۔ آریہ کا بھی یہی حال ہے حضرت مسیح موعود پر ناحق مقدمہ کیا۔ جو اڑھائی سال چلتا رہا۔ آنحضرت ﷺ کے صحابہ ہجرت کر کے گئے تو ایک عیسائی سلطنت نے ان کو پناہ دی۔

حضرت مصلح موعود کے نوٹس مرتبہ بورڈ۔ عیسائیوں کی تین وجوہات واضح ہیں ان میں قسّیسین ہیں۔ حق کو طلب کرنے والے عالم ہیں۔ اور مذہبی تحقیقات میں لگے رہتے ہیں۔ دعائیں کرنے والے۔ دنیا سے قطع تعلق کرنے والے ہیں۔ ان میں تکبر نہیں عجز و انکسار ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا مسلمانوں کی طرف زیادہ رغبت کرنے والے عیسائی تکبر نہیں کرتے۔

آیت نمبر: 84

سورہ مائدہ کی آیت نمبر84 : واذا سمعوا (-) اور جب وہ اسے سنتے ہیں جو اس رسول کی طرف اتارا گیا تو ان کی آنکھیں آنسو بہاتی ہیں۔ اس وجہ سے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا اور کہا اے ہمارے رب ہم ایمان لاتے ہیں ہمیں گواہی دینے والوں میں سے تحریر کر۔

امام رازی کہتے ہیں کہ اس سے مراد محمد رسول اللہ ﷺ کی امت کے وہ افراد ہیں جو حق پر گواہی دیتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بظاہر تو اس آیت کا اطلاق ان عیسائیوں پر کیا جاتا ہے جو آنحضرت ﷺ کو پہچان لیتے ہیں اور تصدیق کرتے ہیں۔ مگر رازی کو اس سے اتفاق نہیں ان کے نزدیک وہ مسلمان مراد ہیں جو آنحضرت ﷺ کے حق میں گواہی دیتے ہیں۔

علامہ آلوسی لکھتے ہیں۔ اے پروردگار ہمیں اپنے حضور میں حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اور امت کے ان ساتھیوں میں رکھنا جو قیامت کے دن نبی کریمؐ کے صدق کی گواہی دیں گے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا قیامت کے دن والی بات فرض ہے جو دنیا میں نہیں کہتے وہ قیامت کے دن کیسے کہیں گے۔ جن لوگوں کو قیامت کے دن گواہوں میں اٹھایا جائے گا ان کا ذکر ہے۔

حضرت مصلح موعود کے نوٹس مرتبہ بورڈ میں درج ہے۔ آنکھیں بہتی ہیں۔ آنکھیں تو نہیں بہا کرتیں پانی دل سے جوش مار کے اٹھتا ہے۔ یہ زبان کا محاورہ ہے کئی زبانوں میں اس قسم کا محاورہ پایا جاتا ہے۔ نوٹس میں آگے لکھا ہے کہ اس آیت میں نجاشی کے ملک میں ہجرت کا ذکر ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ وہ دیکھتا ہے کہ خدا کے کلام کو سن کر ان آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں۔ وہ حقانیت پہچان جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے۔

آیت مبر: 85

سورہ مائدہ کی آیت نمبر85 : ومالنا (-) اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ اور حق پر ایمان نہ لائیں جب حق ہمارے پاس آیا۔ جبکہ ہم طمع رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں میں داخل کرے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ آیت واضح ہے ترجمہ ہی تفسیر بھی ہے۔ جو طمع رکھتا ہے وہی پہچانتا بھی ہے۔ جو طمع نہیں رکھتا ان کی بلا سے جو بھی سر سے گزر جائے ان کو فرق کا کوئی احساس نہیں ہوتا۔

آیت نمبر: 86

سورہ مائدہ کی آیت نمبر86 : فاثابھم اللہ (-) اللہ اس بناء پر جو لوگوں نے کہا ان کو بہت دے گا۔ ان کو ایسے باغات عطا کرے گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ اور وہ ان میں رہتے چلے جائیں گے۔

علامہ قاسمی نے لکھا ہے کہ یہ چار آیات نجاشی اور ان کے ساتھیوں کے متعلق ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا قرآن کریم کی آیات کو کسی وقت کے ساتھ منطبق کرنا مناسب نہیں۔ اگر ان کا اطلاق کسی جگہ ہو بھی چکا ہے تو ضروری نہیں کہ اس کی شان نزول وہی ہو۔ اللہ نے قرآن کریم کو قیامت کے دن تک کے لئے نازل کیا ہے۔ نجاشی کی جو باتیں بیان کی جاتی ہیں آیات اس واقعے سے پہلے نازل ہو چکی تھیں۔ جب مسلمان وہاں گئے اور ان آیات کی تلاوت کی تو ظاہر ہے کہ آیات پہلے نازل ہو چکی ہیں۔

آیت نمبر: 87

سورہ مائدہ کی آیت نمبر87 : والذین کفروا (-) جنہوں نے کفر کیا اور آیات کو جھٹلایا یہی لوگ جہنمی ہیں۔

آیت نمبر: 88

سورہ مائدہ کی آیت نمبر88 : یا ایھاالذین امنوا (-) اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو پاکیزہ چیزوں اور حلال کو حرام نہ ٹھہراؤ۔ حد سے تجاوز نہ کرو اللہ تعالیٰ تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا حضرت امام رازی لکھتے ہیں۔ کسی حلال چیز کو زبان سے کہہ دینے سے حرام نہ قرار دیا کرو۔ یہ عربوں کی رسومات تھیں ان کی طرف اشارہ ہے۔ آنحضرت ﷺ کو ایک ایسا شہد پیش کیا گیا جس میں سے آنے والی بو آپؐ کی بعض ازواج کو پسند نہ آئی۔ باوجودیکہ آپ کو قرآنی آیات میں شہد کا بیان ہونے اور اس کی شفا کی تاثیرات کا علم تھا۔ آپ شہد کھانے سے رک گئے تھے۔ مستقلاً نہیں رکے تھے۔ ان معزز خواتین کے گھر جب باری ہوتی تھی تو نہ کھاتے ہوں گے۔ یہ ناممکن ہے کہ فیہ شفاء للناس کی آیت کی موجودگی میں کلیۃً رک گئے ہوں۔ تاہم اس بات کو بھی اللہ نے پسند نہیں فرمایا۔ جو اللہ نے حلال قرار دیا ہے تو اسے کیوں اپنے نفس پر حرام کرتا ہے۔

علامہ رازی نے ایک بات کہی ہے کہ حرام حلال کو خلط ملط نہ کرو جب تم پاکیزہ مال میں۔ تھوڑا سا بھی حرام داخل کرو گے تو سارا گندہ ہو جائے گا۔ دودھ کی بالٹی میں پیشاب کا ایک قطرہ بھی ڈال دیا جائے تو جس نے دیکھ لیا وہ تو اس دودھ کو منہ نہیں لگا سکتا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے نیا نکتہ پیدا فرمایا ہے۔ لا تعتدوا۔ ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے نیکی کی بھی حدود مقرر ہیں۔ چار رکعت نماز مقرر ہیں۔ پانچ پڑھے تو جائز نہیں۔ لا تحرموا حلال کو حرام کرنے کی کوئی صورت نہیں۔ اللہ کی نافرمانی کرے گا تو بیمار ہو کر کئی حلال اور طیب چیزوں سے محروم ہو جائے گا۔ مسیح موعود آیا تو اگر سب کے سب مطیع ہوتے تو ان طیبات سے حصہ پاتے جس سے لوگ محروم ہو چکے ہیں۔ یعنی بعض لوگ مجاہدہ کے طور پر طیب چیزوں کو حرام ٹھہرا لیتے ہیں یہ غلط اور نامناسب ہے۔

آیت نمبر: 89

سورہ مائدہ کی آیت نمبر89 : وکلوا مما

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد اشرف کاہلوں صاحب

روزہ اور اِرشادات عالیہ حضرت مسیح موعود

قرآن مجید میں روزہ کی فرضیت کی کو حصول تقویٰ کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔ حضرت المصلح الموعود نے تقویٰ کی تعریف ان الفاظ میں بیان فرمائی ہے:۔ "اصل معنے تقویٰ کے حفاظت کے وہ سامان جمع کرنا ہیں جو ترقی کا موجب ہوں اور ہلاکت سے بچانے والے ہوں۔"

(خطبات محمود ج 3 ص 68)

تقویٰ کی یہ تعریف "الصوم جنة" کے مفہوم کو بھی خوب کھولتی ہے۔ اور اسی وجہ سے "تصوموا خیر لکم" بجا طور پر کہا گیا ہے۔ روزہ میں جو "خیر" کے پہلو موجود ہیں۔ وہ حضرت مسیح موعود کے ارشادات عالیہ کی روشنی میں بیان کرنا ازدیاد ایمان و عمل کا موجب ہے۔

روحانی اور جسمانی حرارت کا اجماع

روزوں کا تعلق ماہ رمضان سے ہے۔ اور لفظ رمضان روزہ کی حقیقت کو معنوی لحاظ سے خوب ادا کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"رمض سورج کی تپش کو کہتے ہیں۔ رمضان میں چونکہ انسان اکل و شرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔ روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔ اہل لغت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینہ میں آیا۔ اس لئے رمضان کہلایا۔ میرے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ عرب کے لئے یہ خصوصیت نہیں ہو سکتی۔ روحانی رمض سے مراد روحانی ذوق و شوق اور حرارت دینی ہوتی ہے۔ رمض اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پتھر گرم ہو جاتے ہیں۔"

(ملفوظات ج 1 ص 136)

یہی حرارت دینی دعاؤں کی گدازش سینوں میں پیدا کرتی ہے۔ اور افضال خداوندی کو کھینچ لاتی ہے۔ اس طرح رمضان المبارک کی برکت کا یہ پہلو سامنے آتا ہے۔ جو حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ "رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے۔ دعاؤں کا مہینہ ہے۔"

(ایضاً ص 439)

اسی روحانی لذت و شیرینی اور حظ کے سبب حضور اقدس فرماتے ہیں "میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں۔ تب روزہ چھوڑتا ہوں۔ طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی۔ یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں۔"

(ایضاً ص 40-439)

روزہ میں خدا کا ذکر کرنا چاہیے

روزہ سے تزکیہ نفس ہوتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔ "روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں۔ اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے۔ بلکہ اس کی حقیقت اور اس کا اثر جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے۔ کہ جس قدر کم کھاتا ہے۔ اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشا اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مد نظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے۔ بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے۔ دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہو۔ اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں۔ اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے۔ انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں۔ جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔"

(ملفوظات ج 5 ص 102)

رمضان۔ مکاشفات کا مہینہ

روزے کی پاک تاثیرات اور روحانی اثرات میں سے ایک تجلی قلب بھی ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ "شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن" سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے۔ کہ خدا کو دیکھ لے۔ پس انزل فیہ القرآن میں یہی اشارہ ہے۔ اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے۔ لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں......"

(ملفوظات ج 2 ص 62-561)

روزہ کی نیت کی برکات

ہر نیکی کا اجر وثواب نیت پر منحصر ہے۔ نیکی بجا لانے کی تڑپ اور دعا وہ وسائل وذرائع پیدا کر دیتی ہے جو اس نیکی سے محروم نہیں ہونے دیتے۔ رمضان المبارک کے دوران بکثرت اس دعا کو ورد زبان و قلب بنالینا چاہئے۔ جس کا ذکر حضرت اقدس ان الفاظ میں بیان فرماتے ہیں "......جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے۔ کہ اس مہینہ میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا۔ اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے۔ مومن کو چاہئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کر دے۔ جو شخص کہ روزے سے محروم رہتا ہے۔ مگر اس کے دل میں یہ نیت دردِ دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے۔ تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے۔ بشرطیکہ وہ بہانہ جو نہ ہو۔ تو خدا تعالیٰ اسے ہرگز ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔"

(ملفوظات ج 2 ص 64-563)

روزہ کثیر الجہت نیکیاں اپنے دامن میں لئے ہوئے ہے۔ روزہ کی حالت میں انسان ایصال خیر کے اخلاق کو اپنے وجود کا حصہ بنانے کی سعی کرتا ہے اور ترک شر کے ذرائع کو اپناتا ہے۔

قیام اللیل کا روحانی حظ اٹھاتا ہے تو کہیں لیلۃ القدر کی عبادت میں خود کو گم کر لیتا ہے۔ اعتکاف کی خلوتوں میں یاد الٰہی کے مزے لوٹتا ہے۔ سحر خیزی اسے ایک عجیب روحانی کیف سے مسرور کرتی ہے۔

پس خوش نصیب ہیں وہ نفوس جو اللہ تعالیٰ سے ان ایام بہار۔ رمضان المبارک میں حقیقی نیکیاں بجا لانے کی توفیق پاتے ہیں۔ اور "اذا سلم رمضان سلمت السنة" (جب رمضان سلامتی و عافیت سے گذر جائے تو سمجھو کہ سارا سال سلامت ہے) کا تاج سر پر سجاتے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

شہد سے الرجی کا علاج

مکرمہ حمیرا سلیم صاحبہ، سعودی عرب سے اپنے ایک خط میں جو انہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نام تحریر فرمایا ہے لکھتی ہیں:۔

"حضور ایک بار آپ نے شہد کے بارہ میں تحقیق کرنے کے لئے فرمایا تھا۔ چند ماہ پہلے مجھے طب نبوی' کتاب کا سیٹ مطالعہ کرنے کا موقع ملا جس میں پڑھا کہ شہد 99 بیماریوں کا علاج ہے۔ جس میں ایک یہ تھا شہد الرجی کا بھی بہترین علاج ہے۔

علاج کی غرض سے شہد کا استعمال خالی پیٹ اور صبح اور شام چار بجے پانی میں شربت بنا کر پیا جائے۔ علاج کی مدت چھ ماہ ہے۔

میرے بیٹے رانا بلال احمد کو سات ماہ کی عمر میں انڈے سے خطرناک الرجی ہوئی اور بقول ڈاکٹر آپ چند منٹ دیر کرتے تو بچہ ختم تھا۔ اس کو شدید الرجی انڈے سے ہے۔ اسے پانچ سال تک تو انڈا چکھانا بھی نہیں۔ اگر کبھی بچوں نے غلطی سے انڈے سے بنی ہوئی کوئی چیز کھلا دی' بالکل تھوڑی سی تو بھی بچے کو فوراً منہ چہرہ کانوں آنکھوں میں شدید جلن اور لالی سکن (Skin) پر ظاہر ہوتی۔ اس وقت بچے کی عمر چار سال ہے یعنی چار سال بڑی مشکل سے گزرے۔ ڈاکٹر کا خیال تھا کہ ہو سکتا ہے کہ یہ بچہ ساری عمر انڈا نہ کھا سکے۔ جب میں نے کتب "طب نبوی" میں پڑھا تو اس غرض سے کہ بہت کچھ علاج کر چکے ہیں اسے بھی آزمالیں۔ ایک اعلیٰ قسم کا شہد بڑی تین کلو کی بالٹی لے لی گئی اور روزانہ باقاعدگی سے صرف صبح خالی پیٹ بچے کو شہد دودھ میں دو کھانے کے چمچ ملا کر بلا ناغہ چار ماہ دیا گیا۔ کیونکہ بچہ پانی میں پیتا نہ تھا۔ حضور! اللہ تعالیٰ کا بے حد احسان ہے کہ ابھی جبکہ علاج کی مدت دو ماہ باقی ہے میرا بیٹا ماشاء اللہ انڈے سے بنی چیزیں کیک اور کئی بار انڈا ابھی کھا چکا ہے۔ الحمد للہ۔ اب وہ الرجی نہیں ہوتی۔

حضور یہ خط میں اس لئے لکھ رہی ہوں کہ دعا بھی کریں کہ سنا ہے آج کل پوری دنیا میں بچے مختلف قسم کی الرجیوں کا شکار ہیں۔ ان سب کو بھی بتایا جا سکے اور اس نعمت خداوندی سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔ یہ مد نظر رہے کہ شہد ایک ہی قسم جو بھی شروع کروائی جائے وہی آخر تک دی جائے۔ ہم نے اپنے بچے کو آسٹریلیا کا شہد دیا۔ حضور سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام بنی نوع انسان کو اس نعمت سے دن رات فائدہ اٹھانے کی توفیق دے اور ان ننھے معصوم بچوں کی تکالیف دور ہوں۔"

(الفضل انٹرنیشنل 10 دسمبر 99ء)

(مکرمہ حمیرا سلیم صاحبہ کے اس خط کا مضمون واضح ہے۔ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر افادۂ عام کے لئے یہ خط شائع کیا جا رہا ہے تاکہ لوگ اس پر تجربہ کر کے دیکھیں اور پھر اپنے تجربات سے مرکز کو بھی مطلع فرمائیں)۔ (ادارہ)

آبدوز

آبدوز کی دریافت کا سہرا ولیم بورنے (William Bourne) کو جاتا ہے۔ جس نے 1578ء میں ایجاد کیا۔ یہ آبدوز بھاپ اور ہاتھ سے چلائی جاتی تھی لیکن انیسویں صدی کے آخر میں امریکی موجد جان' پی ہالینڈ John.P.Holland نے پٹرول انجن سے چلنے والی آبدوز ایجاد کی جسے جدید آبدوز بھی کہا جا سکتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبصرہ کتب

مطہر عائلی زندگی

مرتبہ۔امتہ الرفیق ظفرصاحبہ

مرتب۔ مکرمہ امتہ الرفیق ظفر صاحبہ
صفحات۔256
شائع کردہ۔لجنہ اماء اللہ لاہور

معاشرہ کی سب سے حسین اور بے نظیر جنت جو دنیا میں نازل ہوئی وہ حضرت محمد مصطفیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں آپ کے نورانی وجود اور دلکش حسن سلوک کے ذریعہ سے آپ کے گھر میں نازل ہوئی۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر کے اندر جو اہم ترین اصلاح فرمائی اور دنیا بھر کے لئے مثال بنا دی اس کا ایک ایک واقعہ سننے اور پڑھنے اور اس سے بھی زیادہ بہ دل وجان عمل کرنے کے لائق ہے۔

مطہر عائلی زندگی کے نام سے اس کتاب میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ازواج مطہرات سے حسن سلوک' اپنے بچوں عزیز و اقارب سے محبت و شفقت کی جھلکیاں قرآن مجید' احادیث اور سیرت کی کتب کے حوالہ سے پیش کی گئی ہیں۔ اس کتاب کی اشاعت کا مقصد یہ ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ عائلی زندگی کے روح پرور تذکروں سے اپنے گھروں کو رونق بخشیں اور آپ کے حسن سلوک اور کردار و گفتار کو اپنا کر اپنی اور اپنی آنے والی نسلوں کی سیرتوں کی تعمیر کریں۔

اس کتاب کے مندرجات پر ایک نظر ڈالیں تو پتہ چلتا ہے کہ اس میں ازواج مطہرات حضرت خدیجہؓ' حضرت سودہؓ' حضرت عائشہؓ' حضرت حفصہؓ' حضرت زینبؓ بنت خزیمہ' حضرت ام سلمہؓ' حضرت زینب بنت جحشؓ' حضرت جویریہؓ حضرت ام حبیبہؓ' حضرت صفیہؓ' حضرت میمونہؓ حضرت ماریہ قطبیہؓ کے حالات و واقعات اس کے علاوہ ازواج مطہرات کی سیرت اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے تعلق کا بیان ہے۔ اس کے علاوہ تعدد ازواج کے مسئلہ کو بھی زیر بحث لایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ قرابت داروں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پاکیزہ سلوک بزرگوں سے حسن سلوک' ازواج مطہرات کے رشتہ داروں سے محبت بھرا سلوک' اپنی اولاد سے محبت و شفقت' بیٹیوں سے حسن سلوک' دامادوں' نواسوں نواسیوں سے محبت۔ خادموں سے حسن سلوک اور غلاموں سے حسن سلوک کا بھی تذکرہ ہے۔

مکرمہ امتہ الرفیق ظفر صاحبہ معروف قلمکارہ ہیں ان کے مضامین قارئین کے سامنے آتے رہتے ہیں۔ یہ کتاب نہایت ٹھوس اور اہم مواد پر مشتمل ہے اور پڑھنے کے قابل ہے۔

(ی۔س۔ش)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32466 میں حافظ محمد ظفراللہ ولد منور احمد ضیاء قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد حافظ محمد ظفراللہ ریل بازار پتوکی ضلع قصور گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25956 گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق وصیت نمبر 16275۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32467 میں نصراللہ خان بھلی ولد چوہدری پیر احمد قوم بھلی پیشہ وکالت و زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-6-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ 16 ایکڑ واقع چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا مالیتی۔/2500000 روپے۔ 2۔ سکنی زمین برقبہ 13 مرلہ واقع چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا مالیتی۔/100000 روپے۔ 3۔ مکان نمبر 61/A واقع سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا شہر برقبہ ڈیڑھ کنال مالیتی۔/2500000 روپے۔ 4۔ زرعی زمین برقبہ 2 ایکڑ واقع رسول پور بھلیاں ضلع سیالکوٹ مالیتی۔/200000 روپے۔ 5۔ ٹریکٹر مالیتی دو لاکھ کا 1/3 حصہ۔/66666 روپے۔ 6۔ موٹر کار مالیتی۔/500000 روپے کا 1/3 حصہ۔166667 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/5533333 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/6000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/300000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد نصراللہ خان بھلی 61/A سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا شہر گواہ شد نمبر 1 قریشی محمود الحسن وصیت نمبر 10777 گواہ شد نمبر 2 میاں محمد بشیر عبداللہ کالونی سرگودھا۔

مسل نمبر 32468 میں افتخار احمد ولد چوہدری خالد سیف اللہ خان قوم وڑائچ پیشہ آٹو مکینک عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہل پور ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-9-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد افتخار احمد ساکن بہل پور ضلع گجرات گواہ شد نمبر 1 محمد افضل خان وصیت نمبر 27218 گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد سیف اللہ والد محترم موصی۔

مسل نمبر 32469 میں شہناز کوثر زوجہ افتخار احمد صاحب قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1975ء ساکن بہل پور ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-9-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سونا وزنی 6 تولہ مالیتی۔/30000 اور حق مہر ذمہ خاوند محترم۔/20000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شہناز کوثر ساکن بہل پور ضلع گجرات گواہ شد نمبر 1 محمد افضل خان وصیت نمبر 27218 گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد خاوند موصیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 4

رزقکم (۔) جو اللہ نے رزق دیا اس سے اور حلال اور پاک چیزوں سے کھاؤ۔ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جس پر ایمان رکھتے ہو۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا' کھاؤ اس میں سے جو اللہ نے دیا ہے اور حلال ہے اور جس پر تمہیں یقین ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حلال اور حرام کی جو بحثیں ہیں ان میں بہت سے ٹکسالی علماء نے اور متقدمین نے اس بحث میں وقت گزار دیا کہ کوا حرام ہے یا حلال ہے۔ حضرت مسیح موعود کے وقت میں بھی یہ بحثیں جاری تھیں قرآن و حدیث سے اس بارہ میں بہت بحثیں کیں۔ حضور نے فرمایا اصل میں جو چیزیں مکروہ اور بد نظر آتی ہیں ان کا ذائقہ بھی مکروہ اور بدمزہ ہوگا ان کو کون کھا سکتا ہے۔ قرآن کی حلال و حرام کی بحثیں بین ہیں۔ مغلیہ سلطنت کے آخری ایام میں کہا جاتا ہے کہ بادشاہ کے گھر یعنی اس محل میں بے شمار علماء ریڑھیوں پر کتب لادے آجا رہے تھے۔ ان میں سے بعض کوے کی حرمت کے بارے میں اور بعض حلت کے بارے میں تھیں۔ انگریزوں نے نہ حلال دیکھا نہ حرام سب کھا گئے۔ مسلمان ایسی بحثوں میں مبتلا ہو گئے اور حکومت جانے دی۔

آخر میں حضور نے فرمایا آج چودہ آیات ہو گئیں۔ حضور نے فرمایا آج کے درس میں ایسی باتیں نہیں ہیں جو جوشیلی ہوں بچے بھی توجہ سے سن رہے ہیں۔ میں دیکھ رہا ہوں کوئی بھی نہیں سویا۔ حضور نے ایک بچے سے جو حضور کے سامنے بیٹھا تھا دریافت فرمایا سمجھ آرہی تھی یا شوق سے سن رہے تھے؟ حضور نے فرمایا یہ بچہ سارے درس میں بالکل نہیں سویا۔ حضور نے دریافت فرمایا یہ کن کا بچہ ہے۔ پھر بچے کے باپ کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا ماشاء اللہ آپ نے بچوں کی اچھی تربیت کی ہے۔ ان بچوں کو سمجھ تو نہیں آسکتی۔ لیکن مسلسل توجہ سے یہ بچہ سن رہا تھا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

افسوس ناک حادثہ

○ مکرم شیخ حمید احمد صاحب 10/43 دارالعلوم وسطی ربوہ لکھتے ہیں کہ مورخہ 99-12-30 بروز جمعرات کلر کہار کے قریب بس کے حادثہ میں میرے خاندان کے 7- افراد زندہ جل گئے اور پوتا فرید احمد بری طرح جھلس چکا ہے اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہے۔ وفات پانے والوں میں میرا بیٹا وحید احمد بی اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ' اس کی دو بیویاں طاہرہ اور نادیہ' تین بیٹے فرید احمد' عطاء الواحد- عطاء المجیب- اور ایک بیٹی خولہ طیبہ شامل ہیں۔

احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی مغفرت اور رحمت کی چادر میں لپیٹ لے۔ اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ عزیز فرید احمد کو شافی مطلق خدا اپنے فضل سے جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور لمبی عمر سے نوازے۔

درخواست دعا

○ مکرم منصور احمد مبشر صاحب ابن مکرم مظفرالدین چوہدری صاحب (بنگالی) مرحوم کے دل کا آپریشن راولپنڈی میں ہو گیا ہے۔ اور رو بصحت ہیں۔

احباب کرام دعا کریں اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل صحت سے نوازے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔

○ مکرم عبدالمنان صاحب گولبازار ربوہ (آئس کریم والے) گزشتہ پندرہ روز سے ریڑھ کی ہڈی میں شدید تکلیف کی وجہ سے شدید علیل ہیں۔ کافی علاج کے باوجود چلنے پھرنے میں انتہائی دشواری ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

○ عزیزہ ماریہ ظفر بنت مکرم ظفراللہ صاحب 17/5 دارالرحمت غربی ربوہ جو کہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ اور آل ربوہ تقریری مقابلہ میں اول آئی تھی آج کل بخار اور گردے میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہے صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرمہ ناصرہ عزیز صاحبہ اہلیہ مکرم عزیزالرحمان صاحب خالد مربی سلسلہ کے پتہ کا آپریشن (Laproscopic) بذریعہ لیرز مورخہ 99-12-23 ساحل ہسپتال فیصل آباد میں ہوا ہے اگلے روز مریضہ کو بذریعہ ایمبولینس ربوہ لایا گیا ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے

○ مکرم محمد رفیق صاحب دارالبرکات ربوہ لکھتے ہیں کہ میرے بیٹے عزیزم کلیم احمد طاہر مربی سلسلہ وقف نو جن کو ساڑھے چار ماہ قبل بس کے حادثہ میں شدید چوٹیں آئی تھیں بدستور تکلیف میں ہیں۔ تاحال اٹھنے بیٹھنے کے قابل نہیں ہوئے علاج جاری ہے۔ ان مبارک ایام میں احباب جماعت سے عزیز موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

ولادت

○ مکرم شیخ حارث احمد صاحب لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے 31- دسمبر 1999ء میری ہمشیرہ فضیلت شفیق اہلیہ شفیق احمد قریشی صاحب ناظم تربیت علاقہ راولپنڈی کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔

نومولود ارحم احمد مکرم بابو نذیر احمد صاحب مرحوم کا پڑپوتا اور میرے خالو محترم رفیق احمد قریشی صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ و سیکرٹری دعوت الی اللہ راولپنڈی کا پوتا اور مکرم شیخ غلام رسول صاحب مرحوم سابق صدر احمد کمرشل کالج راولپنڈی و بشیر احمد صاحب چغتائی مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ واہ کینٹ کا پڑنواسہ ہے۔ اور شیخ نصیر احمد صاحب منتظم مال انصاراللہ واہ کینٹ کا نواسہ ہے۔

بچہ کی پیدائش میجر آپریشن سے ہوئی ہے۔ اور زچہ اس وقت بعارضہ ٹائیفائیڈ و گردن توڑ بخار شدید علیل ہیں۔ نومولود اور اس کی والدہ کی صحت یابی اور درازی عمر کے لئے عاجزانہ درخواست ہے۔

○ مکرم مقبول احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے 30- نومبر 1999ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے از راہ شفقت بچی کا نام خولہ ظفر عطا فرمایا ہے۔ بچی تحریک وقف نو میں شامل ہے اللہ تعالیٰ بچی کو نیک قسمت اور خادمہ دین بنائے۔

○ مکرم اسد رضوان احمد صاحب کارکن وکالت علیاء تحریک جدید کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 99-12-18 کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ کا نام نورالہدیٰ تجویز ہوا ہے۔ بچی مکرم عبدالخالق صاحب دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ (محلہ دارالعلوم وسطی ربوہ) کی پوتی اور مکرم مظفر احمد خاں صاحب طاہر فیصل آباد کی نواسی ہے۔ بچی کے نیک صالحہ صحت والی لمبی عمر ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم سید محمد احمد صاحب لاہور چھاؤنی نے یہ اطلاع بھجوائی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی بیٹی ڈاکٹر عائشہ صدیقہ شمع احمد (جو آج کل بمقام سیراکوز یو- ایس- اے میں مقیم ہیں) کو 21- دسمبر 99ء کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام عمر احمد رکھا گیا ہے نومولود حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کی پوتی اور حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی نواسی کا بیٹا ہے اور مکرم حمید اسلم قریشی صاحب مرحوم کا پوتا اور ڈاکٹر احمد حمید صاحب کا بیٹا ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور نیک سیرت و نیک قسمت والا- اور خادم دین بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

سرینگر میں دھماکہ

جموں و کشمیر کے علاقے سرینگر کی بڑی سبزی منڈی میں بارودی سرنگ پھٹنے سے 4 بھارتی فوجیوں سمیت 17- افراد مارے گئے ہیں۔ دھماکہ اس وقت ہوا جب سینکڑوں فوجی مارکیٹ سے خریداری میں مصروف تھے۔ زبردست دھماکہ سے 35- افراد زخمی ہو گئے۔ جن میں سے چھ کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔ پولیس نے دھماکہ کا الزام مجاہدین پر لگا دیا فوج نے علاقے کو گھیرے میں لے کر گھر گھر تلاشی شروع کر دی ہے۔

بنگلہ دیش میں جھڑپیں

بنگلہ دیش کے شہر چٹاگانگ میں بلدیاتی انتخابات کو روکنے کی کوشش کرنے والے مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ دستی بموں' ربڑ کی گولیوں اور آنسو گیس کا استعمال کیا گیا۔ 25- افراد زخمی اور 35 کو گرفتار کر لیا گیا۔ متعدد کاریں جلا دیں گئیں۔

شدید سردی سے ہلاکتیں

بھارت کی ریاست بہار میں شدید سردی سے 35- افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ مرنے والے افراد جھونپڑیوں میں مقیم تھے۔

فلپائن میں 10- افراد ہلاک

فلپائن میں نئے سال کی آمد کے موقع پر خوشیاں مناتے ہوئے حادثات کے نتیجے میں 10- افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو گئے۔ دارالحکومت کے ایک ہوٹل میں نئے سال کا جشن مناتے ہوئے بھگدڑ میں 6- افراد ہلاک اور 30 زخمی ہوئے۔

دہلی میں خوفناک آتشزدگی

مشرقی دہلی کے مرکزی علاقے میں آتشزدگی سے دس افراد ہلاک اور کروڑوں روپے کا سامان جل کر راکھ ہو گیا۔ مرنے والوں میں چھ بچے اور دو خواتین شامل ہیں۔ آگ بجلی کے سامان کی دوکان میں لگی جس نے آس پاس کی دوکانوں کو بھی لپیٹ میں لے لیا۔

شام اسرائیل مذاکرات

امریکہ کے زیر اہتمام مذاکرات کے دوسرے دور کیلئے اسرائیلی اور شامی وفود واشنگٹن روانہ ہو گئے ہیں 1967ء کی عرب اسرائیل جنگ میں جولان کا علاقہ شام سے چھن گیا تھا۔ حکومت شام نے کہا ہے کہ بحالی امن کیلئے جولان کی واپسی لازمی ہے۔ جبکہ اسرائیلی وزیراعظم نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ دمشق کے ساتھ امن کا قیام تکلیف دہ ہے مگر بہت اہم ہے۔ ہم ہر قیمت ادا کریں گے۔ شامی اخبارات نے لکھا ہے کہ شام اسرائیل مذاکرات کامیاب ہونگے۔

رومانیہ میں شدید برفباری

رومانیہ میں دو روز کی شدید برفباری سے ملک کے شرقی اور جنوب کے علاقوں میں ٹرانسپورٹ کا نظام مفلوج ہو کر رہ گیا۔ درجہ حرارت منفی 16 ڈگری سے بھی کم ہو گیا۔ بجلی کی بندش سے زندگی مفلوج ہو گئی۔

انڈونیشیا میں عیسائی مسلم فسادات

انڈونیشیا کے شورش زدہ صوبے مالوکو میں نئے سال کے موقع پر عیسائی مسلم فسادات میں 15- افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے ہیں۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی (واقف زندگی) مختصر سی علالت کے بعد مورخہ 16- دسمبر 99ء شام ساڑھے چار بجے بعمر 70 برس وفات پا گئیں۔

مرحومہ کی نماز جنازہ مورخہ 17-12-99 بروز جمعہ بعد نماز عصر محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے بیت المبارک میں پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے دعا کروائی۔

مرحومہ حضرت میاں نور محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی دختر اور محترم مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری کی ہمشیرہ تھیں۔ محلہ کے بیسیوں بچوں بچیوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت نصیب ہوئی۔

مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں تین بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں مرحومہ کی مغفرت و بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 1

14- مکرم منور شمیم خالد صاحب۔ قائد وقف جدید

15- مکرم خالد محمود الحسن صاحب بھٹی۔ قائد تحریک جدید

16- مکرم عبدالرشید غنی صاحب۔ قائد مال

17- مکرم قریشی محمد عبداللہ صاحب۔ آڈیٹر

18- مکرم مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری۔ زعیم اعلیٰ ربوہ

والسلام

خاکسار مرزا خورشید احمد

صدر مجلس انصاراللہ - پاکستان

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 4 جنوری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 4 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 17 درجے سنٹی گریڈ
سوموار 5۔جنوری۔ غروب آفتاب۔ 5-20
منگل 6۔جنوری۔ طلوع فجر۔ 5-41
منگل 6۔جنوری۔ طلوع آفتاب۔ 7-07

دھند سے زندگی جام

ملک بھر میں خشک سردی سے 7۔ افراد کی ہلاکت سمیت شدید دھند کی وجہ سے مختلف حادثات میں 16 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ حادثات ساہیوال، کمالیہ، کبیر والہ اور جڑانوالہ میں ہوئے۔ پروازوں اور ٹرینوں کا شیڈول دھند کے باعث درہم برہم ہوگیا۔ نیویارک سے آنے والی پرواز 12 گھنٹے لیٹ ہو گئی۔ اسلام آباد اور کراچی کے لئے پروازیں 5، 5 گھنٹے تاخیر سے گئیں۔ حکام نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ معلومات لیکر ائرپورٹ پر آئیں۔

10۔ہزار قیدیوں کی رہائی

عید الفطر کے موقع پر حکومت نے معمولی جرائم میں ملوث 10۔ ہزار قیدیوں کو رہا کر دیا ہے۔ سب سے زیادہ قیدی پنجاب کی جیلوں سے رہا کئے گئے۔

پونے چار کروڑ جمع کرادیئے

سابق میئر فیصل آباد و معطل رکن قومی اسمبلی چوہدری شیر علی نے قومی احتساب بیورو کو پونے چار کروڑ روپے کی خطیر رقم ادا کر دی ہے۔ تاہم انہیں سرور روڈ کی حوالات میں ہتھکڑیاں لگا کر رکھا گیا ہے۔

سپر پولیس

لاہور ہائیکورٹ کے مسٹر جسٹس احسان الحق چوہدری نے ایف آئی اے کی جانب سے ایک گودام پر بغیر وارنٹوں کے چھاپے مارنے اور گودام میں موجود سامان قبضہ میں لینے کا سخت نوٹس لیا ہے اور اس کارروائی کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایف آئی اے نے خود کو "سپر پولیس" بنا لیا ہے۔ ماضی میں بھی عوام کے بنیادی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں کرتی رہی ہے۔ یہ ایجنسی ہر وقت حکومت کے ہاتھوں غلط استعمال ہونے کیلئے تیار رہتی ہے۔ اسے دہشت کا نشان بننے نہیں دیا جائے گا۔

جاوید اقبال کے 3 ساتھی تھانیدار معطل

100۔ بچوں کے سفاک قاتل جاوید اقبال کی تفتیش جاری ہے۔ آئی جی پنجاب رفیق حیدر خود 4 گھنٹے تک سی آئی اے ہیڈ کوارٹر قلعہ گوجر سنگھ میں تفتیش کرتے رہے۔ جاوید اقبال کے 3 ساتھی تھانیدار معطل کر دیئے گئے ہیں اور شامل تفتیش کر لیا گیا ہے۔ ملزم نے کہا ہے کہ میں نے جرم کا اعتراف کر لیا ہے۔

ذہنی طور پر تیار رہوں۔ سزا دی جائے۔

پاکستانی سفارتکار گرفتار

نیپال کے حکام نے ایک پاکستانی سفارتکار جعلی کرنسی کے کاروبار میں ملوث ہونے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ پاکستانی ایمبیسی نے کہا ہے یہ الزام بے بنیاد ہے۔ نیپال پولیس نے سفارتی آداب کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاکستانی سفارتکار وسیم صبور کو ہتھکڑیاں لگا دیں۔ جس پر پاکستانی سفارتخانے نے شدید احتجاج کیا ہے۔ وسیم صبور پر الزام ہے کہ ان سے 50 ہزار نیپالی روپے کی جعلی کرنسی برآمد ہوئی ہے۔

50 لاکھ رشوت

فوجی حکام کو وزیر اعلیٰ ہاؤس سے ایک انکوائری رپورٹ دی گئی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ سابق چیئرمین ضلع کونسل مظفر گڑھ افضل ہنجرا سے سابق گورنر پنجاب ذوالفقار علی کھوسہ کے بیٹے سردار سیف الدین کھوسہ نے چیئرمین شپ کیلئے 50 لاکھ روپے رشوت وصول کی۔ سیف نے اپنے والد ذوالفقار علی کھوسہ پر دباؤ ڈال کر افضل ہنجرا کو چیئرمین بنوا دیا۔ سابق رکن اسمبلی میاں عباس کی شکایت پر شہباز شریف نے ڈپٹی کمشنر اللہ بخش کو انکوائری کا حکم دیا الزام ثابت ہونے پر کھوسہ سے وزارت چھین لی گئی۔

12۔افسر تبدیل اور 2 ڈائریکٹر معطل

خفیہ رپورٹوں پر پنجاب کے 12۔ افسروں کو تبدیل کر دیا گیا۔ سندھ میں 2 ڈائریکٹر معطل کر دیئے گئے ہیں۔ سیکرٹری تعلیم سندھ مہتاب اکبر راشدی کے خلاف تحقیقات کی جا رہی ہے۔ عید کے بعد متعدد گرفتاریاں متوقع ہیں۔

ہائی جیکروں کی گرفتاری مشکل ہے

پاکستان نے بھارتی وزیر خارجہ جسونت سنگھ کی طرف سے لگائے جانے والے الزامات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہائی جیکنگ بحران میں پاکستانی حکام کے تعاون کو سراہنے کی بجائے بھارت بے بنیاد الزامات لگا رہا ہے۔ ہمارے اقدامات کو خود جسونت سنگھ نے سراہا۔ بھارت ہائی جیکروں کی تفصیلات بتاتا تو انکی شناخت میں آسانی ہوتی۔ مجھے شک ہے کہ ہائی جیکروں کو بھارت اپنے طیارے میں لے گیا۔ حیرت کی بات ہے کہ ہائی جیکروں کا علم پاکستان کو ہے نہ افغانستان کو صرف بھارت جانتا ہے۔ گویا اس کے ان سے رابطے ہیں۔ بھارت سازش میں پوری طرح ملوث ہے۔ یہ بیان آئی ایس پی آر کے ترجمان بریگیڈیئر راشد قریشی نے دیا ہے۔

10۔ارب کا فائدہ

بچت سکیموں پر مارک اپ میں کمی کی وجہ سے قومی خزانہ کو 10۔ ارب روپے کا فائدہ ہوگا سیونگ سکیموں کی مد میں بچنے والی رقم سوشل ایکشن پروگرام پر خرچ کی جائے گی۔

رؤیت ہلال کمیٹی

مرکزی ہلال کمیٹی 7 جنوری کو عید کا چاند دیکھے گی۔

35 فیصد قرضہ معاف

روس نے پاکستان کا 35 فیصد قرضہ معاف کرنے کے علاوہ 4 کروڑ ڈالر کے قرضوں کی ری شیڈولنگ بھی کر دی ہے۔ 11 کروڑ 80 لاکھ ڈالر قرضہ باقی رہ گیا ہے۔

غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ

ملتان ڈویژن کے بیشتر اضلاع اور ملتان شہر میں دوسرے روز بھی سحری کے وقت بجلی کی فراہمی میں ریکارڈ تعطل ہوا۔ کئی شہروں میں مکمل بلیک آؤٹ رہا۔ شمالی پنجاب میں بھی بجلی کی آنکھ مچولی ہوتی رہی۔

جنرل ضیاء الحق کی ہلاکت

سرکاری ترجمان نے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین کے اس بیان کی تردید کی ہے کہ آئی ایس آئی نے "را" کے کہنے پر جنرل ضیاء الحق کا طیارہ تباہ کرایا تھا۔ حکومتی ترجمان نے کہا کہ الطاف حسین کی پاکستان میں استحکام سے عداوت کوئی راز کی بات نہیں ہے۔ وہ وطن آکر مقدمات کا سامنا کریں انکا یہ بیان بکواس ہے۔

نواز شریف اور بینظیر کے اثاثے

قومی احتساب بیورو کی تحقیقاتی ٹیم نے بینظیر بھٹو اور نواز شریف کے بیرون ملک اثاثہ جات کی مزید تفصیلات حاصل کر لی ہیں۔ جن کی روشنی میں ان کے خلاف ریفرنس دائر کئے جائیں گے۔ قومی احتساب بیورو کے چیئرمین نے سابق وزراء اعظم کے علاوہ جاگیرداروں اور سرمایہ داروں کے خلاف بھی یورپی ممالک سے ثبوت جمع کرنے کی ہدایت کر دی ہے۔

پائلٹ کا بیان

بھارت کے اغوا ہونے والے طیارہ کے پائلٹ نے وائس آف امریکہ کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ جب طیارہ ہائی جیک ہوا تو تباہ کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ ہر روز جان کا خطرہ تھا۔ روز جیتے، روز مرتے۔ امرتسر سے پرواز پر موت کا احساس شدید ہو گیا تھا۔ ہائی جیکرز کا کہنا تھا کہ وہ بھارت کی بجائے پاکستانی سرزمین میں مرنا پسند کریں گے۔ انہیں طیارے کی تباہی کی بھی پرواہ نہ تھی۔

اسامہ کے 16 ساتھی گرفتار

اردن میں اسامہ کے 16 ساتھیوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ انہیں شمالی شہر اوبد سے گرفتار کیا گیا۔ اردن کے وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ اسلامی انتہا پسند میلینیم کے موقع پر آنے والے غیر ملکی سیاحوں پر حملے کرنا چاہتے تھے۔ اردن کی پولیس نے گذشتہ ماہ بھی اسامہ بن لادن کے ساتھیوں کا ایک گروہ گرفتار کیا تھا۔

نئے سال اور عید کا تحفہ
حضور کی ہومیوپیتھی کتاب 1998ء کی رعایتی قیمت
اب صرف -/60 روپے۔ نیز 31۔ جنوری تک
GHP کی ایک سو ادویات یکمشت خریدنے پر
ایک کتاب بطور تحفہ حاصل کریں۔
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
گولبازار ربوہ۔ فون 212399

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
اقصیٰ روڈ ربوہ
نسیم جیولرز
فون دکان 212837
رہائش 212175

داؤد سنیک بار
مرغ بریانی، پلاؤ، یخنی، کافی، سینڈوچ، برگر، چپس، کباب
قیمہ بھرے سموسے، بوتل، سپیشل قہوہ، سپیشل چائے،
چائے پارٹیز شادی و تقریبات کیلئے آرڈر بک کیا جاتا ہے۔
فون نمبر 212003 دارالصدر غربی ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل اور آپ کے تعاون سے ربوہ میں شوز کی سب سے پہلی دوکان۔
شوز کی نئی ورائٹی بارعایت خرید فرمائیں۔ نیز سیل بھی جاری ہے۔ موقع سے فائدہ اٹھائیں۔
نیو رشید بوٹ ہاؤس
گولبازار۔ ربوہ
پروپرائٹر: مبشر احمد ابن رشید احمد

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61